بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا

EDUCATION WITH HAMZA

SUBJECT:

Urdu Grammar

CLASS:

2nd Year

PREPARED BY:

RAJA HAMZA KHAN

Education with Hamza

وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا

DEDICATED TO

تمام تعریفیں ربِ لاشریک کے لئے جس نے مجھ ناچیز کو پیدا کیا۔ اور لاکھوں کروڑوں درود اس ذات پر جس نے ہماری بخشش کے لئے رو رو کر دعا مانگی۔ ان نوٹس کو امت محمدیہ کی آسانی کے لئے بنایا گیا ہے۔ ان کا ثواب ربِ موسیٰ و ہارون نبی آخر زماں صلی اللہ علیہ وسلم کی جملہ آل و اولاد اور امت کو عطا کرے آمین۔

راجہ حمزہ خان

DISCLAIMER

ALL RIGHTS RESERVED

No part of these notes may be reproduced in any form, by photostat, microfilm, or any other means or incorporated into any information retrieval system, electronic or mechanical; without the written permission of writer or publisher

انتباہ

یہ نوٹس مفاد عامہ کے لئے بنائے گئے ہیں۔ ان کی اشاعت باقاعدہ طور پر ڈی سی آفس میں رجسٹرڈ ہے۔ ان کو بیچنا یا کسی بھی طور پر مالی فائدے کے لئے آگے بھیجنا قانوناً جرم ہے۔ ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

To Join Group, Contact:
+92 327 9305109
+92 341 0188551

Follow us on Facebook, Instagram, Whatsapp and YouTube

اردو گرامر

علم بیان:-

وہ علم ہے جس میں کسی معنی کو ادا کرنے کے لے نت نئے انداز نکالے جائیں۔ اس سے کلام میں فصاحت وبلاغت، رعنائی اور دلکشی پیدا ہوتی ہے۔

اس کی چار اقسام ہیں۔

تشبیہ　　کنایہ　　استعارہ　　مجاز مُرسل

تشبیہ:-

تشبیہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں مانند یا کے جیسے قرار دینا۔ جب کسی چیز کو اس کی مشترکہ خوبی یا خامی کی وجہ سے کسی دوسری چیز جیسا قرار دیا جائے تو اسے ہم تشبیہ کہتے ہیں۔ تشبیہ کے لے لازم ہے کہ جس چیز کے ساتھ تشبیہ دی جارہی ہو اس میں وہ صفت مسلمہ پائی جائے۔ اگر کسی شخص کو کسی شخص جیسا قرار دیں گے تو اسے تشابہ کہیں گے تشبیہ نہیں کہیں گے۔

مثلاً:-

علی چاند کی طرح خوب صورت ہے۔ (تشبیہ)

علی عمر کی طرح خوب صورت ہے۔ (تشابہ)

- عمر کی خوب صورتی لازم نہیں کہ ہر شخص تسلیم کرے۔

تشبیہ کے پانچ ارکان ہیں۔

- مشبہ
- مشبہ بہ
- حروف تشبیہ
- عرض تشبیہ
- وجہ جامع

مشبہ:- جس چیز کو تشبیہ دی جائے۔

مشبہ بہ:- جس چیز کے ساتھ تشبیہ دی جائے (مشبہ اور مشبہ بہ کو ظرفین تشبیہ بھی کہتے ہیں)

حروف تشبیہ:- اس کو ادات تشبیہ بھی کہا جاتا ہے۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

مثلاً:- کی طرح، کے جیسے وغیرہ

عرض تشبیہ:- جس وجہ سے تشبیہ دی جائے۔

وجہ جامع:- وہ مشترک، خوبی جو مشبہ اور مشبہ بہ دونوں میں پائی جائے۔

شعری مثال:- نازکی اس کے لب کی کیا کہیے

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

استعارہ:-

استعارہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ادھار لینا۔ جب ہم کسی چیز کے معنی اس کے حقیقی معنی کے بجائے اس کے مجازی معنی میں اس طرح استعمال ہو کہ جیسے حقیقی اور مجازی کے درمیان تشبیہ موجود ہے۔

مثلاً:- علی چاند ہے۔

استعارہ کے تین ارکان ہیں۔

مستعار لہ　　　وجہ جامع　　　مستعار منہ

مستعار لہ:- جس شخص یا چیز کے لئے لفظ مستعار لیا جائے۔

مستار منہ:- جس سے کوئی لفظ ادھار لیا جائے۔

وجہ جامع:-

مستعار لہ اور مستار منہ میں پائی جانے والے مشترکہ خوبی وجہ جامع کہلاتی ہے۔

مثلاً:- علی شیر ہے۔

علی	شیر	بہادری
مستعار لہ	**مستعار منہ**	**وجہ جامع**

- ❖ کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے۔

رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے۔

- ▪ اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی
- ○ اک روشن دماغ تھا نہ رہا۔

(EWH) To join group,contact :03410188551

Group:Education with Hamza

Not for Sale

کنایہ:-

کنایہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں پوشیدہ یا خفیہ بات کرنا۔ جب کسی لفظ کو اس کے حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنی میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ حقیقی اور مجازی معنی بالکل ایک جیسے ہوں۔

مثلاََ:-

- میں نے بال دھوپ میں سفید نہیں کیے
  - تم نے علی کو سر پر چڑھا رکھا ہے۔

شعری مثال:-

- کچھ کرو فکر اس دیوانے کی

  دھوم ہے پھر بہار آنے کی

- دامن میں آج میر کے داغ شراب ہے

  تھا اعتماد ہم کو بہت اس جوان پر

کنایہ کی دو اقسام ہیں۔

- کنایہ قریب
- کنایہ بعید

مجاز مرسل:-

مجاز مرسل عربی زبان کا لفظ ہے۔ اگر کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی کے بجائے اپنے مجازی معنی میں اسطرح استعمال کرے کہ اس کے حقیقی اور مجازی کے درمیان کوئی اور تعلق ہو تو اسے ہم مجاز مرسل کہتے ہیں۔

مجاز مرسل (24) صورتیں ہیں۔

مثلاََ:-

- کرسی ٹوٹ گئ ہے۔
- آج بادل خوب برسا۔
- کل کا جمال جزو کے چہرے سے ہیں عیاں
- شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
- زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے

کچن سے دودھ اٹھا لاو۔

قلم تلوار سے زیادہ طاقت ور ہے۔

گھوڑے پہ ہیں حسین نظارہ علی کا ہے۔

دل ہے گویا چراغ مفلس کا

ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

To watch video click on link: ❖

https://youtu.be/aLBA5LVjsxU?si=51waieLZSYc7w4fB ❖

نظم غزل کے اجزاءیا عناصر

نظم:-

نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ پرونا، جیسے موتی لڑی میں پروئے جاتے ہیں۔ نظم کا ایک خاص مرکزی خیال ہوتا ہے اور نظم ایک بحر میں لکھی جاتی ہے۔ نظم کے لئے قافیہ اور ردیف کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

غزل:-

غزل عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا، عشق و محبت کی باتیں کرنا، شکار کے وقت ہرن کے منہ سے نکلنے والی دردناک آواز کو غزل کہتے ہیں۔ غزل کا سب سے خوبصورت شعر (بیت الغزل) یا (شاہ بیت) کہلاتا ہے۔ غزل کے ایک شعر میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔

شعر:-

شعر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں جاننا۔ اس میں ایک مکمل خیال ہوتا ہے جو دو فقروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

مثلاً:-

❖ چشمِ یعقوب کر چکی ثابت

ہجر بینائی چھین لیتا ہے

❖ داستان ختم ہونے والی ہے

تم میری آخری محبت ہو۔

مثلاً:-

❖ تم میرے پاس ہوتے ہو گویا

جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مصرعہ:- مصرعہ کے لفظی معنی علیحدہ کرنا ہے۔ دروازے کا ایک پٹ یا کواڑ، دو مصروں کے ملاپ ایک شعر جنم لیتا ہے۔

مصرعہ اُولیٰ:- شعر کا پہلا مصرعہ مصرعہ اُولیٰ کہلاتا ہے۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

مصرعہ ثانی:- شعر کا دوسرا مصرعہ مصرعہ ثانی کہلاتا ہے۔

بیت:- ایسا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اس کو بیت کہتے ہیں۔

مثلاً:-

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا

جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

فرد:-

ایسا شعر جو کسی غزل یا نظم کا حصہ نہ ہو اس کو فرد کہتے ہیں فرد کے لیے قافیہ اور ردیف کا ہونا لازمی نہیں۔

مثلاً:-

وہ مجال تابِ نظر نہیں

وہ حریف سوزِ جگر نہیں

مطلع:-

مطلع عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں طلوع ہونے کی جگہ، غزل یا قصیدہ کا پہلا وہ شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ یا ہم ردیف ہوں اس کو مطلع کہتے ہیں۔ اور اگر کسی شعر یا غزل کے پہلے شعر میں دونوں مصرعے ہم قافیہ یا ہم ردیف نہ ہوں تو وہ پہلا شعر کہلائے گا مطلع نہیں۔

مثلاً:-

- سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے

  ورنہ اتنے تو مراسم تھے کہ آتے جاتے

- اس کو دیکھا تو میں سمجھا ہو سکتا ہے

  اِک انسان بھی ساری دنیا ہو سکتا ہے

مطلع ثانی:- غزل یا قصیدے کا دوسرا وہ شعر ہے جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ یا ردیف ہوں۔

مطلع ثالث:- غزل یا قصیدے کا تیسرا وہ شعر جس کے دونوں مصرے ہم قافیہ اور ردیف ہوں۔

حسن مطلع:- غزل یا قصیدے کا وہ شعر جس کے دونوں مصرعے، ہم قافیہ یا ہم ردیف نہ ہوں۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

مثلاً:۔

کون دنیا میں باوفا نکلا

یہ تمہاری زبان سے کیا نکلا (مطلع)

وہ ادھر بھول کہ جو آنکلا

میں نے جانا کہ مدعا نکلا (مطلع ثانی)

بت کدہ دیکھ کر ہوئی غیرت

میرے منہ سے خدا خدا نکلا (حسن مطلع)

مقطع:۔ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں کاٹنا یا ختم کرنا۔ غزل یا قصیدے کا آخری وہ شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے اسے مقطع کہتے ہیں۔

❖ کعبہ کس منہ سے جاوگے غالب

شرم تم کو مگر نہیں آتی

- اگر کسی غزل کے آخری شعر میں شاعر اپنا تخلص نہ ہو تو اسے ہم مقطع نہیں کہیں گے وہ آخری شعر کہلائے گا۔

قافیہ:۔

قافیہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں پیچھے آنے والا۔ شعر میں ایسے الفاظ جو ہم وزن اور اہم آواز ہوں قافیہ کہلائے گا۔

مثلاً:۔

❖ بھلا تا لاکھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہو

الہٰی ترک الفت میں وہ کیوں کر یاد آتے ہو۔

(قافیہ کی جمع "قوافی" ہے)

ردیف:۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

ردیف عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں گڑھ سوار کے پیچھے بیٹھنے والا۔ قافیہ کے بعد شعر میں آنے والے ہو بہو الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔ اگر کسی شعر میں ردیف نہ ہو تو اسے غیر مردف کہتے ہیں۔ اگر کسی شعر میں ردیف ہو تو اسے مردف کہتے ہیں۔ ردیف ایک سے لے کر سات آٹھ لفظوں تک ہو سکتا ہے۔

مثلاً:-

❖ کون دنیا میں باوفا **نکلا**

یہ تمہاری زبان سے کیا **نکلا**

To watch video click on link:

https://youtu.be/3dm4YbgkGzY?si=e7Y2DAg1CQDRgyd4

مرکب تام کی اقسام

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔

مثلاً:- نیک بچہ، ادب واحترام

اس کی دو اقسام ہیں۔

- مرکب ناقص
- مرکب تام

مرکب ناقص:-

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ جو پورا مطلب سمجھا نہ سکے۔

مثلاً:- میرا بھائی، چار آم

مرکب تام:- دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ جو پورا مطلب سمجھا سکے۔

مثلاً:-

علی خوب صورت ہے۔

جملہ خبریہ:- ایسا جملہ جو کسی کے متعلق خبر دے۔

مثلاً:-

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

- عمر خط لکھتا ہے۔
- علی گاڑی چلاتا ہے

تراکیب نحوی:۔

- کسی جملے کے الفاظ کو ترتیب میں بیان کرنے کا فن تراکیب نحوی کہلاتا ہے۔

جملہ اسمیہ کے اجزاء		جملہ فعلیہ کے اجزاء	
علی	مسند الیہ	عمر	فاعل
چور	خبر / مسند	خط	مفعول
ہے	فعل ناقص	لکھتا	فعل

To watch video click on link:

https://youtu.be/RMH1thN_Gp4?si=8cwR9syM8cMZu0z6

تراکیب لفظی کی شناخت

جب ہم دو با معنی الفاظ کو زیر یا ہمزہ سے جوڑ کر ایک نیا با معنی لفظ بنائیں تو وہ تراکیب لفظی ہو گا۔

مثلاً:۔

ابن کے معنی ہیں "بیٹا"

مریم کے معنی ہیں "ابنِ مریم"

کوہِ طور	شہرِ خموشاں
جلوہ خدا	جانِ من
بادِ صباء	جانِ لیلیٰ

To watch video click on link:

https://youtu.be/iXwi5dWYWL0?si=tH7YnjM0JhcunPsb

اصناف سخن

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

اصناف کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں (قسم) اصناف سخن سے مراد شاعری کی اقسام ہیں۔

حمد:۔

حمد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ تعریف بیان کرنا۔ ایسی نظم یا کلام جس میں شاعر اللہ کی تعریف بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

نعت:۔

ایسی نظم یا کلام جس میں حضور خاتم النبیین ﷺ کی تعریف بیان کی جائے۔ نعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں تعریف بیان کرنا۔

قصیدہ:۔

قصیدہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ قصیدہ قصد سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں ارادہ کرنا۔ ایسی نظم یا کلام جس میں کسی زندہ شخص کی تعریف بیان کی جائے اسے ہم قصیدہ کہتے ہیں۔ اس کے چار ارکان ہیں۔

ہجو:۔ ایسی نظم یا کلام جس میں کسی کی مخالفت پر اس پر طنز کیا جائے یا مذاق اڑایا جائے اسے ہجو کہتے ہیں۔

مناجات:۔ ایسی نظم یا کلام جس میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے اس سے دعا کی جائے۔ یہ نثر اور نظم دونوں کی شکل میں ہو سکتی ہے۔

مرثیہ:۔

مرثیہ عربی زبان کا لفظ ہے مرثیہ رثا سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں مردے کو رونا۔ ایسا کلام جس میں مرنے والے شخص کی تعریف بیان کی جائے مرثیہ کے نو ارکان ہیں۔

مثنوی:۔

مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں دو۔ ایسی نظم جس کے ہر شعر کا قافیہ ایک ہو اور ہر شعر کے دو مصروں ہم قافیہ ہوں۔ مثنوی عموماً طویل نظم ہوتی ہے مثنوی چھوٹی اور آسان بحروں میں لکھی جاتی ہے۔

ایسی مسلسل نظم جس کے ہر شعر میں دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر دوسرے شعر میں قافیہ بدل جائے اس کو مثنوی کہتے ہیں۔

منقبت:۔ ایسی نظم یا کلام جو کسی صحابی یا اللہ کے ولی کے شان میں لکھی جائے۔

نوحہ:۔ نوحہ کے لفظی معنی ہیں "ماتم کرنا"۔

شہر آشوب:۔ ایسی نظم جس میں کسی شہر یا ملک کی تباہی و بربادی کا ذکر کیا جائے۔

مثلث:۔ ایسی نظم جس کے ہر بند میں تین مصرعے ہوں اسے مثلث کہتے ہیں۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

(EWH) To join group,contact :03410188551

Group:Education with Hamza

مربع:- ایسی نظم جس کا ہر بند چار مصروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

مخمس:- ایسی نظم جس کا ہر بند پانچ مصروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

مسدس:- ایسی نظم جس کا ہر بند چھ مصروں پر مشتمل ہو۔

رباعی:-

ایسی نظم جو چار مصروں پر مشتمل ہو اسے رباعی کہتے ہیں۔ رباعی لفظ ربع سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں چار، اس کے چار مصروں میں پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔

قطعہ:- عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ٹکڑا یا حصہ ہیں۔ چند اشعار کا مجموعہ جن میں ایک خیال مضمون تسلسل سے بیان کیا گیا ہو۔

ترکیب بند:- ایسی نظم جس کے کئی بند ہوں اور ہر بند میں چار، چھ یا سات اشعار ہوں اور آخر میں ایک ٹیپ کا شعر بھی ہوتا ہے۔

پابند نظم:- ایسی نظم جس میں بحر، وزن اور قافیہ کی پابندی کی جائے۔

آزاد نظم:- ایسی نظم جس میں نہ ردیف ہو نہ قافیہ اور کہیں بھی قاعدے کی کوئی پابندی نہ ہو۔ کسی مصرعے میں کم اور کسی میں زیادہ لفظ ہوں۔

نظم معریٰ:- ایسی نظم جس کے سب شعر اور مصرعے ایک ہی بحر اور وزن میں لکھے جائیں۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/-QH-tq286h0?si=mbT0w8il5kgLrAb5

اصناف نثر

اصناف نثر کی دو قسمیں ہیں۔

- نثر
- شاعری

نثر:- بہترین الفاظ کا استعمال نثر کہلاتا ہے۔

شاعری:- بہترین الفاظ کا بہترین استعمال شاعری کہلاتا ہے۔

اصناف نثر کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

افسانوی نثر　　　غیر افسانوی نثر

افسانوی نثر کی اقسام (افسانہ، ناول، ڈرامہ، داستان)

Not for Sale

افسانہ:- افسانہ جھوٹی کہانی کہلاتی ہے۔

ناول:- ایسی ک ہانی جس کی بنیاد حقیقی زندگی پر ہو۔ اطالوی زبان کے لفظ (Novella) سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں نیا۔

ڈرامہ:-

ڈرامہ یونانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کا مطلب ہے کر کے دکھانا۔ ایسی کہانی جو کرداروں کے حرکات و سنگات کی مدد سے کی جائے اسے ڈرامہ کہتے ہیں۔

داستان:- الفاظوں کا مجموعہ جو فطری زندگی پر مبنی ہو یا فوق الفطرت عناصر پر مبنی ہو۔ داستان کے لغوی معنی قصہ یا کہانی کے ہیں۔

غیر افسانوی نثر:-

(مضمون، خط، خاکہ، آپبیتی، سوانح)

مضمون:

عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کا مطلب ہے گھیر اے میں لینا۔ اس میں کسی شخصیت یا چیز کے بارے میں تحریری شکل دینا۔

خط: دو لوگوں کے درمیان تحریری رابطے کو خط کہتے ہیں۔

خاکہ:- کسی شخص یا چیز کے افکار یا خوبیوں کو بیان کرنا خاکہ کہلاتا ہے۔

سوانح:- کسی مشہور شخصیت کے بارے میں لکھنا سوانح کہلاتا ہے۔

آپ بیتی:- اپنی زندگی کے بارے میں لکھنا آپ بیتی کہلاتا ہے۔

مرثیہ:-

مرثیہ عربی زبان کا لفظ ہے مرثیہ (رثا) سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں مردے کو رونا۔ ایسا کلام جس میں مرنے والے شخص کی تعریف بیان کی جائے مرثیہ کے نوارکان ہیں۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/NCTtrgprlBI?si=SO1gQpVarCaydHxf

رموز و اوقاف

رموز رمز کی جمع ہے جس کے معنی ہیں اشارہ کرنا۔ اوقاف وقف کی جمع ہے جس کے معنی ہیں ٹھہراو۔

سکتہ:-(،) مختصر ٹھہراو کے لے سکتہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً علی، حمزہ اور عثمان کو بلاو۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

وقفہ:-(؛) سکتہ سے زیادہ ٹھہرنے کے لیے وقفہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ وضاحت یا مثالیں دینے سے پہلے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

سوالیہ:-(؟) کسی کی تفصیل پوچھنے کے لیے سوالیہ استعمال ہوتا ہے۔ یا کسی سے کوئی سوال پوچھنے کے لیے مثلاََ تم کہاں رہتے ہو؟

رابطہ:- (:) وقفے سے زیادہ ٹھہراو کے لیے رابطہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاََ میری بات یاد رکھو: اگر تم محنت کروگے تو کامیاب ہوگئے۔

تفصیلیہ:-(:-) کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے کے لیے تفصیلیہ کا نشان استعمال ہوتا ہے۔ مثلاََ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:-

ختمہ:-(۔) مکمل ٹھہراو کے لیے ختمہ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً علی، عثمان اور احمد کو بلاو۔

ندائیہ:-(!) کسی کو پکارنے یا تعجب کے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔

وادین:-(" ") جب ہم کسی کی بات خوبجو کرتے ہیں وادین کا استعمال کرتے ہیں مثلاََ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "صفائی نصف ایمان ہے"۔

قوسین:-( ) قوسین میں وہ بات لکھتے ہیں جس کا جملے میں لکھنے یا نہ لکھنے سے کوئی فرق نہ پڑے۔ مثلاََ علی (جو میرا کزن ہے) آگیا ہے۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/fg2VewLzvtI?si=8rIygZgwZo0z1tWG

امدادی افعال

فعل:- کسی کام کا کرنا ہونا یا سہنا پایا جاتا ہے۔

اسم مصدر:- جو فعل ہے وہ خود نہ کسی سے بنا ہو لیکن اس سے آگے الفاظ بنائے جا سکیں۔

امدادی فعل:- یہ وہ فعل ہے جو جملے میں کسی فعل کے ساتھ زور پیدا کرنے کے لیے آتا ہے۔

اہم شرائط:-

1. فعل کے ساتھ امدادی فعل آئے گا۔
2. جملے میں دو یا دو سے زیادہ افعال ہونا ضروری ہے۔

- علی کو لاہور جانا پڑا
- ❖ اپنا کام وقت پر کیا کرو
- ○ مسافر صبح سویرے اٹھ بیٹھے

To watch video click on link:

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

https://youtu.be/p1C7UsS1dH8?si=Uje_4_NoKfWs-KUY

مطابقت کے اصول

مطابقت کے معنی مطابق ہونا ہے۔ قواعد کی رو سے فاعل یا مفعول کی اپنے فعل کے ساتھ مفت کی اپنے موصوف کے ساتھ اور اضافت کی اپنے مصاف کے ساتھ نسبت بدلتے اصولوں کے مطابقت کہتے ہیں۔

مثلاً:- وہ لڑکا کھانا **کھاتا** ہے۔

وہ لڑکے کھانا **کھاتے** ہیں۔

- ❖ جب کسی مصرعے میں ایک یا ایک سے زائد اسم ہوں تو فعل ترتیب میں اس کے مطابق آتا ہے۔

مثلاً:- اکرم نے قلم، کتاب اور کاپی خریدی۔

- ❖ صفت جب کسی اسم کے ساتھ بطور خبر آتی ہے تو وہ جنس میں اسم کے مطابق استعمال ہوتی ہے۔

مثلاً:- اس کی لڑکی کالی ہے۔

- ❖ ایک ہی جنس کے دو فاعل ہوں۔

مثلاً:- ایسی باتوں سے رعب و قار جاتا ہے۔

- ❖ کتابوں اور رسالوں کے لیے فعل واحد ہوتا ہے۔

مثلاً:- بازار سے چند لڑکیاں اور لڑکے گزر رہے۔

- ❖ ادب کے الفاظوں کے لیے فعل جمع آتا ہے۔

مثلاً:- آپ کھڑے ہو جائیں۔

وہ گھوڑا گاڑی کس کی ہے؟

فوج آرہی ہے؟

میں اور علی شاہی مسجد گئے۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/oL5zfXg7kHY?si=rZCENlRBl5CZXeXV

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

(EWH) To join group,contact :03410188551

Group:Education with Hamza

دو معنی الفاظ

وہ الفاظ جن کے دو مختلف معنی ہوں انہیں دو معنی الفاظ کہا جاتا ہے۔ اردو میں متعدد ایسے الفاظ ہیں جو ایک معنی میں مذکر، اور دوسرے معنی میں مونث ہیں۔

الفاظ	مذکر معانی	مونث معانی
تکرار	بار بار	جھگڑا کرنا
آب	پانی	چمک
اردو	لشکر	زبان
مغرب	یورپ، سمت	نمازوں
بیت	گھر	شعر

To watch video click on link:

https://youtu.be/uGsa4S7A9Fo?si=GfzmP_Up1uixdpbF

مرکب مصادر

مصدر کے معنی ہیں "صادر ہونا" یا شروع ہونے کی جگہ "وہ کلمہ ہے جو خود کسی سے نہ بنا ہوا۔ لیکن اس سے دیگر کلمات بنائے جائیں۔

جیسے: پڑھنا سے پڑھائی۔

لکھنا سے لکھائی۔

نوٹ:-

اردو میں مصدر کے آخر میں عام طور پر "نا" کی علامت آتی ہے۔ اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

جیسے:- آنا، جانا، رونا، کرنا، لکھنا، پڑھنا وغیرہ۔ لیکن لازمی نہیں ہر لفظ کے آخر میں "نا" موجود ہو وہ مصدر ہی ہو۔

جیسے:- نانا، بانا، تانا وغیرہ

مصدر کی پہچان کے لیے نشانی یاد رکھیں کہ "نا" ہٹانے سے مصدر حکم بن جاتا ہے۔

جیسے:-	لکھنا	لکھ،	پڑھنا	پڑھ
	آنا	آ	جانا	جا

Not for Sale

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza

مرکب مصدر:-

مصدر سے پہلے کوئی لفظ لگانے سے مرکب مصدر بن جاتا ہے جیسے:- جھوٹ بولنا

مار کھانا اوپر چڑھنا نیچے اترنا

To watch video click on link:

https://youtu.be/YJkF5tOqmDI?si=mZbzjQTNzbvEA0LE

جملے کی ساخت (روزمرہ اور محاورہ کے لحاظ سے)

روزمرہ اور محاورہ دونوں کی جملوں میں ساخت ہوتی ہے لیکن ان میں اہم فرق یہ ہے کہ روزمرہ جملوں کے الفاظ کے حقیقی معنی ہوتے ہیں جبکہ محاورہ میں الفاظ کے مجازی یا غیر مجازی حقیقی معنی ہوتے ہیں۔

روزمرہ کی جملے کی ساخت

روزمرہ:-

وہ گھر پہنچا اور کھانا کھالیا۔

اس جملے میں "پہنچا" اور کھالیا کے معنی حقیقی ہیں۔

محاورہ کی ساخت:-

وہ میری نظروں سے اتر گیا۔ کسی کا ناپسندیدہ ہو جانا نا کے لفظی طور پر نظروں سے گر جانا۔

نوٹ:- محاورہ اکثر کسی طویل نصیحت کو مختصر الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/fFLDhLWbBTE?si=gVqp_EV-28hkJZji

مشابہ الفاظ

مشابہ الفاظ سے مراد ملتے جلتے الفاظ املاء کے لحاظ سے یا تلفظ کے تھوڑے سے فرق کے لحاظ سے یا آواز کے لحاظ سے لیکن ان الفاظ کے معنی اور مفہوم مختلف ہوتے ہیں۔ اردو میں مشابہ الفاظ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مشابہ الفاظ بالحاظ ہم آواز یا تلفظ میں تھوڑا سا فرق:-

Not for Sale

قلب	دل	زن	عورت
کلب	کتا	ظن	گمان
تارک	چھوڑنے والا	حامی	حمایت کرنے والا
طارق	نام	ہامی	کسی کام کی ہامی بھرنا
حل	جواب نکالنا		
ہل	کھیتی باڑی کرنا		

متشابہ الفاظ بلحاظ املاء

ملکہ	بادشاہ کی مونث	ملکہ	قدرت
مہر	محبت	مہر	سورج
عالم	علم رکھنے والا	عالم	دنیا
ملک	ریاست	ملک	فرشتہ
ملک	ملکیت ہونا		

To watch video click on link:

https://youtu.be/NXZDgKnY3tw?si=U8KgsIyIG_sxQD0W

علم بدیع

بدیع کے لفظی معنی "بنانا" یانئی چیز ایجاد کرنا کے ہیں۔ کلام میں اپنے الفاظ یا معانی کا استعمال جس سے کلام خوب صورت نظر آنے لگے اسے علم بدیع کہتے ہیں۔

علم بدیع کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

صنائع لفظی صنائع معنوی

صنعت تلمیح:- کسی مشہور واقع، قصے، آیت، یا حدیث کی طرف اشارہ کرنا تلمیح کہلاتا ہے۔

مثلاً:-

بے خطر ہی کود پڑا آتش نمرود میں عشق

عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

نوٹ:-

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

اس میں تاریخی واقع آتش نمرود کا ذکر ہے۔ جس میں حضرت ابراہیم نے چھلانگ لگالی تھی اور وہ آگ اللہ کے حکم سے پھول بن گئی تھی۔

صنعت مراعات النظیر:-

مراعات کے لفظی معنی رعایت یا جانوروں کے ساتھ مل کر چرنے کے ہیں۔ کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جو ایک دوسرے کی مناسبت سے آئیں لیکن ان کے درمیان موازنہ نہ ہو اسے صنعت مراعات النظیر کہتے ہیں۔

نہیں ہے نہ امید اقبال اپنی کشت ویراں سے

زرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

نوٹ:-

کشت کی مناسبت ہے نم مٹی اور زرخیز کے الفاظ لائے گئے ہیں۔

صنعت حسن تعلیل:-

تعلیل کے لفظی معنی وجہ یا سبب کے ہیں۔ اگر شاعر کسی چیز کی ایسی خوب صورت وجہ بیان کرے جو دراصل اس کی وجہ نہ ہو تو اسے صنعت حسن تعلیل کہتے ہیں۔

مثلاً:-

میری طرح ہے یہ مہر بھی ہیں آوارہ

کسی حبیب کی کیا یہ بھی جستجو کرتے

نوٹ:-

اس شعر میں سورج اور چاند کی آوارگی صرف حسن تعلیل کی وجہ سے بیان کی ہے۔

صنعت لف و نشر:-

لف کے معنی لپیٹنا اور نشر کے معانی پھیلانا کے ہیں۔ کلام میں پہلے جن چیزوں کا ذکر کیا جائے پھر بعد میں انہیں کی مناسبت سے دوسری چیزوں کا ذکر کیا جائے۔ پہلے جز کو لف اور دوسرے کو نشر کہا جاتا ہے۔

مثلاً:-

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

اک سب آگ اک سب پانی

دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں

صنعت تضمین:۔

تضمین کے لفظی معنی جگہ دینا یا شامل کرنا کے ہیں۔ اگر شاعر کسی دوسرے شاعر کا مصرع یا شعر اپنے کلام میں استعمال کرے تو اسے صنعت تضمین کہتے ہیں۔

مثلاً:۔

یہ کام آئیں نہ آئیں ہم انہی سے کام لیتے ہیں

گلوں سے خار بہتر ہے جو دامن دام دار لیتے ہیں

نوٹ:۔ پہلا مصرع میر جعفر کا ہے اور دوسرا نامعلوم شاعر ہے۔

صنعت تضاد:۔

تضاد کے لفظی معانی ایک دوسرے کے الٹ کے ہیں۔ کلام میں ایسے دو الفاظ استعمال کرنا جو ایک دوسرے کی ضد ہوں تو یہ صنعت تضاد کہلاتا ہے۔

مثلاً:۔

تجھی کو جو یاں جلوہ فرماں نہ دیکھا

برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

صنعت تجنیس:۔

تجنیس کے لفظی معنی جنس کی کیفیت کے ہونے کے ہیں۔ کلاس میں ایسے دو الفاظ استعمال کرنا جو تلفظ یا املاء میں مشابہت رکھتے ہوں اور معانی مختلف ہوں صنعت تجنیس کہلاتے ہیں۔

مثلاً:۔

کرتا ہوں جا کے باغ میں مِسواک آج کل

کرتی ہیں جس جگہ پہ مِس واک آج کل

نوٹ:۔ مِسواک دانت صاف کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مِس واک کسی عورت کا ٹہلنا ہے۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

صنعت تکرار:-

لفظی معنی بار بار دہرانا۔ اصطلاح میں کلام میں ایسے الفاظ لانا جن کو ایک سے زیادہ بار دہرانے سے کلام میں حسن پیدا ہو جائے اسے صنعت تکرار کہتے ہیں۔

مثلاً:-

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہ دو
کہ آتی ہے اردو زبان آتے آتے

صنعت ایہام:-

ایہام کے لفظی معنی وہم میں ڈالنے کے ہیں۔ صنعت ایہام کو توریہ بھی کہتے ہیں۔ کلام میں کوئی ایسا لفظ لایا جائے جس سے سننے والا تھوڑی دیر کے لیے وہم میں پڑ جائے۔

مثلاً:-

شب جو مسجد میں جا پھنسے مومن
رات کاٹی خدا خدا کر کے

نوٹ:- قریبی ساری رات اللہ کا نام لیتے رہے اور محاورہ کے معنی ہیں بڑی مشکل سے رات کاٹی ہے۔

صنعت ترصیع:- اس صنعت میں شعر کے دونوں مصرعوں کے الفاظ برابر اور حروف و قافیہ کے اعتبار سے بھی برابر ہوئے ہیں۔

مثلاً:-

بہاریں عجب اور فضائیں عجب
صدائیں عجب اور ہوائیں عجب

صنعت مبالغہ:-

مبالغہ کے لفظی معنی "حد سے بڑھنا ہے یہ ایک ایسی ٹکنیک ہے جس میں کسی چیز کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کی بیان کیا جاتا ہے اس سے شعر میں میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

مثلاً:-

تم سلامت ہو ہزار برس

ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

To watch video click on link:

https://youtu.be/1Mk-roM0v-I?si=Q_-J7IVwbWKAg6E1

سابقہ لاحقہ

سابقہ:-

وہ حروف یا الفاظ جو کسی با معنی لفظ کے شروع میں لگا کر اس کے معنی میں اضافہ کر دے سابقہ کہلاتا ہے۔

حاضر	غیر حاضر	غیر (سابقہ)
دار	خود دار	خود (سابقہ)
غرض	خود غرض	خود (سابقہ)

لاحقہ:-

وہ حروف یا الفاظ جو کسی با معنی لفظ کے بعد میں لگا کر اس کے معنی میں اضافہ کر دے لاحق کہلاتا ہے۔

ضرورت	ضرورت مند	مند (لاحقہ)
درد	درد مند	مند (لاحقہ)

To watch video click on link:

https://youtu.be/tepbuqyQNZs?si=d47Salx3POPy3Byl

مرکب ناقص

مرکب:- دو یا دو سے زادہ با معنی الفاظ کے مجموعے کو مرکب یا کلام کہتے ہیں۔

مرکب کی دو اقسام ہیں:-

مرکب ناقص — مرکب تام

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

(EWH) To join group,contact :03410188551

Group:Education with Hamza

مرکب ناقص:-

دو کلام یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب سمجھ نہ آئے اسے ہم مرکب ناقص کہتے ہیں۔

مثلاََ:-

اللہ کا بندہ

مرکب ناقص کی اقسام:-

مرکب اضافی :-

وہ مرکب جو مضاف الیہ، حروف اضافت اور مضاف سے مل کر بنے اسے مرکب اضافی کہتے ہیں۔

مثلاََ:-

اللہ کا بندہ مضاف

کا، کی، کے مرکب اضافی ہوتے ہیں۔

مرکب عطفی:-

وہ مرکب جس میں "و" ور" اور" کا استعمال ہو مرکب عطفی کہلاتا ہے۔

مرکب توصیفی:- وہ مرکب جس میں کسی کی صفت بیان ہو۔ مثلاََ۔ علی نیک لڑکا ہے۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/uBhpgBXAmuo?si=59hkaHt0NFr_iWwK

تذکیر و تانیث

جنس:-

اسم کی وہ حالت جس میں اسم کے نر یا مادہ ہونے کا پتا چلتا ہے اسے جنس کہتے ہیں۔

واحد	جمع
ا، ج، س، ش، ص، ض	ب، ح، خ
ع، غم، ک، گ	د، ذ، ڑ، ز، ط، ظ، ف، ر، ی
ل، م، ن،	ر، ی

Not for Sale

مہینوں اور دنوں کے نام	نمازوں اور کتابوں کے نام
جمعرات مونث	قرآن مجید مذکر
جواہرات کے نام	مہینوں کے تاریخ کے نام
چاندی مونث	زبانوں کے نام
اللہ کا نام	جھیلوں، نہروں اور ندیوں کے نام
دریاؤں اور سمندروں کے نام	
ملکوں کے نام	
رنگوں کے نام	
پہاڑوں کے نام	

To watch video click on link:

https://youtu.be/cexndMPmrCc?si=vjz8FD9tc3jN5psu

حروف کی اقسام اور اس کا استعمال

حروف ربط:- حروف ربط اس کو فعل یا متشابہ فعل سے ملانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً:- کتاب میز پر رکھی ہے۔

حروف عطفی:- حروف عطفی دو علامتوں کو ملانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

مثلاً:- یہود و نصاریٰ، علم و فضیلت

حروف شرط:- جملے میں شرط کا اظہار حروف شرط کہلاتا ہے۔ اگر، اگرچہ، ورنہ

حروف استفہام:- جملے میں سوال کا اظہار حروف استفہام کہلاتا ہے۔

مثلاً:- تم کہاں رہتے ہو؟

حروف تاسف:- کسی جملے میں افسوس کا اظہار حروف تاسف کہلاتا ہے۔

مثلاً:- ہائے اللہ! اس کی طبیعت کیسے خراب ہو گئی۔

حروف تحسین:- کسی کی تعریف یا داد دینے کے لیے استعمال ہونے والے حروف کو حروف تحسین کہتے ہیں۔

مثلاً:- شاباش! اللہ تمہیں مزید کامیاب کرے۔

(EWH) To join group,contact :03410188551
Group:Education with Hamza
Not for Sale

(EWH) To join group,contact :03410188551

Group:Education with Hamza

حروف تحقیر:- نفرت یا حقارت کو ظاہر کرنے والے حروف کو حروف تحقیر کہتے ہیں۔

حروف ندا:- جملے میں کسی کو بلانا یا پکارنا حروف ندا کہلاتا ہے۔

مثلاََ:- ارے! ذرہ میری بات سنو۔

حروف انبساط:- جملے میں خوشی کا اظہار کرنا حروف انبساط کہلاتا ہے۔

مثلاََ:- واہ! تم امتحان میں کامیاب ہو گئے۔

حروف تنبیہ:- جملے میں کسی کو خبردار کرنا حروف تنبیہ کہلاتا ہے۔

مثلاََ:- خبردار! تم نے دوبارہ کام چوری کی۔

حروف تاکید:- جملے میں کسی کو نصیحت یا تاکید کرنا حروف تاکید کہلاتا ہے۔

مثلاََ:- تمہیں ہمیشہ سچ بولنا چاہے۔

حروف تشبیہ:- ایک بات کو دوسری بات سے یا ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دینا ایک طرح قرار دینا حروف تشبیہ کہلاتا ہے۔

مثلاََ:- پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے۔

حروف علت:- جس میں کسی بات کی وجہ بیان کی گئی ہو۔

مثلاََ:- علی بیمار تھا اسی لیے وہ سکول نہیں آیا۔

To watch video click on link:

https://youtu.be/WzwsG-8UCOc?si=uEhuprU17WK3rQuy

جمع مکسر اور جمع سالم

جمع مکسر وہ جمع ہے جس میں واحد اسم کی شکل کو بدل کر ایک نیا لفظ بنایا جاتا ہے۔ اس میں اصل لفظ میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

مثلاََ:-

واحد	جمع	واحد	جمع
شعر	اشعاء	امام	آئمہ
کتاب	کتب	فکر	افکار

Not for Sale

جمع سالم:

وہ جمع ہے جس میں واحد کے حروف میں کسی اسم کی تبدیلی نہ ہو۔اس کے آخر میں "ی ن" "ون" "ات لگاتے ہیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حاضر	حاضرین	احسان	احسانات
منکر	منکرین	صالح	صالحین

To watch video click on link:

https://youtu.be/KjaTPHglljY?si=RPhcdkNM0eEajd8T

ختم شدہ

(EWH) To join group,contact :03410188551

Group:Education with Hamza

Not for Sale